السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے ابو عکاشہ دریافت کرتے ہیں کہ جب رافضی موذن علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفة بلافصل کہے تو کیا اہل سنت سامعین کو یہ سن کر لعنة اللہ علی الکاذبین کہنا درست ہے یا نہیں نیز ایک رافضی کا جنازہ اہل سنت امام نے پڑھایا ہے ہمارے ہاں مشہور ہے کہ اس کا نکاح ٹوٹ گیا یا اسے اپنی بیوی سے دوبارہ نکاح کرنا ہوگا کیا یہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روافض دراصل یہود مجوس کی مشترکہ سازش کی پیداوار ہیں انہوں نے عقائد و نظریات اور عبادات و معاملات کے متعلق ایک ایسا متوازی دین قائم رکھا ہے جو دین اسلام کے بالکل متصادم ہے اذان میں علی ولی اللہ وصی رسول اللہ خلیفة بلافصل جیسے کلمات کا اضافہ ان کے ہاں رائج متوازی دین کی ایک مثال ہے یہ اضافہ خلاف اسلام ہے بلکہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین بالخصوص خلیفة راشد سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف بغض وعداوت کی ایک بدترین مثال ہے ایمانی غیرت کا تقاضا یہی ہے کہ اس طرح کے جھوٹ پر مبنی کلمات سن کر لعنة اللہ علی الکاذبین کہا جائے انسان کو حق پرستی کے جوش میں مخاطب کو اندھا بہرا کردینے والی بات نہیں کہنا چاہیے مبادا وہ بھی بدزبانی پر اتر آئے اور وحی الہیٰ کے اولین مخاطبین اور اصل حاملین اسلام کے متعلق یا وہ گوئی شروع کردے قرآن کریم میں اس قسم کا انداز اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے (اللہ کے سوا یہ مشرکین جن کو پکارتے ہیں تم انہیں گالی نہ دو کہ (اس کے نتیجہ میں) وہ تجاوز کر کے جہالت کی وجہ سے وہ اللہ کو گالیاں دیں گے ۔ (6/الانعام : 109

صورت مسئولہ میں اگر اس قسم کے جھوٹے کلمات سننے والا اکیلا ہے یا چند ایک ہم ذہن ہیں تو اس لعنت کا برملا اظہار کیا جاسکتا ہے لیکن اگر مخاطب سامنے ہے تو دل میں کہہ دیا جائے تاکہ وہ ہمارے اکابر کے متعلق بدزبانی نہ کریں اگر کسی اہل سنت امام نے اپنی لاعلمی کی وجہ سے رافضی کی نماز جنازہ پڑھائی ہے تو اسے معذور تصور کیا جائے اور اگر دانستہ طور پر ایسا کام کیا ہے تو وہ بہت بڑے جرم کا مرتکب ہوا ہے افہام و تفہیم کے ذریعے اس جرم کی سنگینی کا اسے احساس دلایا جائے ہنگامہ درست نہیں اور نہ ہی ایسا کرنے سے نکاح ٹوٹتا ہے اگر امام کو اس فعل پر کوئی ندامت نہ ہو بلکہ وہ اپنے فعل کے صحیح ہونے پر اصرار کرتا ہے تو ایسے امام کو امامت سے معزول کر دیا جائے کیوں کہ در پردہ روافض کا حمایتی ہے اللہ تعالیٰ ہمارے دل میں صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی محبت پیدا فرمائے اوران کی عزت وناموس کے دفاع کی توفیق دے (واللہ اعلم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:478